

مصر بر طایفہ سے تعلقات منقطع ہیں کیا
دھانی مکان کو متعلق گفت و شنید پر آسامی کا اعلیٰ
تاریخ ۳۰ جنوری۔ مصر کے وزیر اعظم علی میر پاٹ
تاریخ ۳۰ جنوری۔ اعلیٰ کیا ہے کہ ان کی حکومت یعنی مغربی طاقتوں
اور ترکی کے راستے مشرق و سطح کے محوزہ دھانی مکان
کے بارے میں بات چیت کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے ہم
بے کوئی ریجیٹ کو بر طایفہ سے بھی اسراف کو گفت و
شنید کرنے میں کوئی پس و پیش ہمیں ہے۔ بر طایفہ کے
ساعداً سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا کوئی ارادہ
نہیں کیا ہے۔ کوئی تعلقات منقطع کرنے کا کوئی ارادہ
نہیں کیا ہے۔ اچ انہوں نے امریکا اور انہیں کے غیر وہ
بھی بات چیت کی۔ بیرون کو وہ بر طایفہ اور ترکی
کے غیر وہ سے بھی ملنے والے تھے۔

سلامتی کو نسل میں کشیر پر بحث
پیکر کس، ۳۰ جنوری۔ مسئلہ کشیر پر بحث کرنے کے
لئے سلامتی کو نسل کا اچ رات پھر اجلاس ہوا۔
پاکستان کے وزیر خارجہ پر دھری محمد فدوی اللہ خان نے
پیکر کشت کا آغاز کیا۔ اس کے پیلے یہ جراحتی کو کامنا
کو نسل ڈالنے کا رام سے شاید یہ کہے گا۔ کادہ نویں
ٹھانے کے اور میں اختلافات دور کرنے کی کوشش
بھی بڑی تھیں۔

بھی ممالک کی میڈیم مشترکہ کرنی کی تجویز
لیندا و ۳۰ جنوری۔ عراق کے وزیر اعظم
نویں الحیدر پاشا نے یہ تجویز مان لی ہے۔ کوئی اعلیٰ
عرب ممالک کی مشترکہ کرنی ہو۔ اور اسے کنٹرول
کرنے کے لئے ایک مرکزی جنگ قائم کیا جائے۔

اَنَّ الْفَضْلَ بِالْيَدِ لَيْسَ كُلُّ حَمْنَى يَشَاءُ بِهِ عَلَىٰ اَنْ يَعْتَشَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّعْوَدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۲۹

تاریخ کا پتہ۔ الفضل لاصھوس

اوْزَانَةَ

یوم پنجشنبہ

فِی چِہ ۱۰

۳۰ جمادی الاول ۱۴۳۷ھ

جلد ۷ نمبر ۲۶ صفحہ ۱۳۵۳۔ ۳۰ جنوری ۱۹۵۲ء

پاکستان میں انج ج کی کوئی قلت نہیں ہے۔ وزیر نوراں کی پیروزی اعلان کا اعلان

چوری چھپے انج باہر کھینچنے کی سختی سے کو تھام کرنے کیلئے ایک نیا افاؤں بنایا جائیگا۔

کلاچ ۳۰ جنوری حزیر خواراں کی پیروزی اعلان کی ہے۔ کوئی بھی زندگی کی قلت بھی انج ایک نیا افاؤں میں تقریر کرنے ہوئے کہا۔ پاکستان کے معاملے پر بھی خرید نو لیٹنے ہے۔ انج خریدنے پاکستان کو والی میڈیم اینیٹ ہوتا۔ حکومت کے پاس خواراں کے انتخاب سے موجود ہے۔ کوئی کوئی خصیل نہ کنک بآسانی اٹھایت کر جائی گے۔ خوج اور کشیری مہاجرین کی تحریکیات پوری کرنے کے بعد حکومت نے اپنے ذخیروں کا تمام انج سارے صوبوں میں پاشت دیا ہے۔ منہذہ بیویوں وغیرہ سے مزید انج خریدنے کی اب ضرورت نہیں پڑے گی۔ موجودہ حکومت حال پر روشنی ڈالتا ہوئے اپنے کمکا۔ باہر نہ ہونے اور خود سالی کی وجہ سے خریعت کی قصل کو مستہ نصمان پہچاہے۔ اس لئے وہ لوگ جن کامکی سبھی اور باجرے وغیرہ پر گذارہ تھا، وہ مجھ سب ٹکھوں کھارے ہے ہیں۔ اس امر سے تلاش ہو راجح دشمن عنصر کو خفیہ انہوں کی خلاف مزید کھلاڑی پاکستان کے نام صوبوں پر فوکنڈر اور اڈر نہ کر دیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے انج خریدنے کے لئے بھوپال کے معاشرے اور بھرپور تیار ہے۔ چنانچہ ذخیرہ انہوں کے ذریعہ تفاوں میں مناسب تبدیلی کرنے کے سوال پر غور کر دیا گی ہے۔ اسی کو رو سے انج کی جائز برآمدی کی مدد کرنے والے عالم کو گرفتاری اور جاگان کے اختیارات دی دیے جائیں گے۔ اپنے میدان پر ہر کو کو حکومت کے ان اقدامات کی وہ سے ذخیرہ انہوں کی مدد اپنے انج

منڈلوں میں لے آئے پر جوہر وہ جائیں گے۔ اس کے لئے اس سال آپ نے خواہ کو ملکیت کی کوئی میڈیم کی بیانات پر چاول نیادہ استعمال کر دیں۔ خواراں کی پیداوار پر ہمارے کے سلسلے میں آپ نے بتایا کہ صوبوں کا ایک کوڑا ہے لاک رو پر بھرپور احمد دیہی چاکچکی ہے۔ تاکہ وہ اپنی ذریعی سکھوں کو عمل جاسہ پیدا سکیں۔

حیدر آباد کے تربیت یونیورسٹی کا بارکر کے انتظامات جیدر آباد ۳۰ جنوری اسند وہی حیدر آباد کے تربیت آبیک چوہماں شہر آباد کے انتظامات کو رو سے اور قشطہ وغیرہ تیار کرنے کا کام قرب تربیت یونیورسٹی کیلئے پیشہ ۱۸۰۰ ایکڑ زین پر تعمیر کیا گی۔ اسی ۲۱ اکڑا کو جہاڑا بادوں سکھوں گے۔ غربی مہاجرین کو محاولہ وغیرہ کی قیمت کے تعلقات مفت دیتے جائیں گے۔ اسکی تعمیر پر انداز ایک کروڑ ۲۵ لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

اچ سمجھتے ہو راستخانہ ہو سکے کراچی ۳۰ جنوری۔ امر کو پاکستان کو جو ایک اور بڑا ایک ادارہ دے دیں۔ اچ سمجھتے ہو راستخانہ ہو سکے کنک اسی میڈیم کیں الماقوای حکومت حال پر تربیت متعین ہیں اٹھائیں گے۔ اسی میڈیم کی خصیل تیار کی ناس زمیں طبقہ کے باغات کے تعلقات مفت نہ ہوں گے۔ اب یہ کام کسی اور تاریخی نہ ملتی اور یاد گی ہے۔

مشرق اور غرب کے تعلقاً ایک نازک مرحلے میں خلائق میں ہبھور حال کیست کہ قاتاً بھی باہر سوکتی ہے

دنیا کی بڑی طاقتوں کو وزیر خارجہ پاکستان آنریل پر دھری محمد طفیل الدین خالد کا انتباہ۔

کام اعلان کر دیتے گی۔ یعنی اس کے حق میں فقط آغاز کا خود اقتضادی بڑا ہی ہے اس کے حق میں فقط آغاز کا کام دے سکتی ہے۔

دنیا کے متعدد یورپیوں اور ایسا سندھوں سے اپنی طاقت اور بامہ تبادلہ خیالات کے بارے میں اپنے تاثرات کو قیصر بیان کرتے ہوئے اپنے فرمایا تھا کہ جو افسوس ہو گا۔ اور ان ایڈیوں کے بارے میں جنہیں لکیر اچ سے چند ماہ قبل میں پہاڑ آیا تھا۔ جو جاہوں سے دوبار پہنچا۔ میں اسی میڈیم کی مشرق و مغرب کے باہمی جھگڑے اور کشیدگی کی طاقت اسی تباہ کے سلسلے میں تباہی خیالات پر آمد کیا تھا۔ اسی تباہ کی طلاق کام جاری و کھنکھنے کے دنیا کو تباہ کرنے کی تدبیح کیا تھی۔ میں اسی میڈیم کی مشرق و مغرب کے باہمی جھگڑے اور کشیدگی کی طاقت اسی تباہ کے ایک خصوصی طاقت کے وقت کپ نے دلت بھی جنگ کے شکنے بھرپور کام کے مویں بن سکتی ہے۔ وہاں کے لوگ اس امر کو شدت سے محسوس کر رہے ہیں۔ میں الاقوای مصالح کے موافق یہ مشرق اور مغرب نے متفق داہم ہیں۔ الاقوای مصالح کے بارے میں جو دوہری اختیار کیا ہے۔ ان کی آزادی و خوشحالی کے درکو غیر معین عرصہ کے لئے التوانی میں اٹھی پلی جاوہ ہے۔ صزوی میں۔ میں مشرق کا پل بھاری ہے۔ ہر گروپ اسلامی یعنی خلائق کو خویج یا افرادی طاقت کے تالقون ہی تباہ کی پرواہ کر رہے ہیں۔ میں مشرق کا پل بھاری ہے۔ اس ایسا مکان کو ختم کرنا چاہتا ہے کہ اس کے

سیدنا حضرت امیر المومنین احمد بن مسلم الحادیہ کے نام احباب خاص دعاوں سے کاملیکر مایری اعانت کریں

حضرت امیر المومنین احمد بن مسلم الحادیہ کے قلم سے

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ

شَمَدَكَهْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبِيرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خُرَادَ كَهْ فَضْلُ اُور حَسْمُ سَاقِهِ حَمَرُ

برادران جماعت احمدیہ کو یہ معلوم ہے کہ کچھ عرصہ سے بیری صحت بہت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ امداد تعالیٰ نے جدہ کے موقعہ پر صحت بخش دی۔ اور وہ وقت خیریت سے گور گیا، لیکن اس کے بعد سے طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اور دراں سر کی نئی مرض پیدا ہو گئی ہے۔ بعض دفعہ معمولی سرکی جدیش سے ایسا چکر آتا ہے۔ کہ معلوم ہوتا ہے فوراً زمین پر گز جاؤں گا۔ بعض دفعہ چلتے وقت یوں معلوم پڑتا ہے کہ گویا پاؤں زمین سے اکٹھ جائیں گے۔ جو نکہ یہ آبائی مرض ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی یہ مرض بھی۔ اس لئے زیادہ خوف معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ آبائی امراض بعض دفعہ لا علاج ہوتی ہیں۔ مگر بہر حال امداد تعالیٰ سے دعا ہے۔ اور اس کے فعل سے ہر برتری کی ایم ہے۔ کہ وہی سب کام کرنے والا ہے۔

میرے اس تحریر کے شائع کرنے کی غرض یہ ہے کہ ان دونوں یہ تفسیر قرآن کریم کے متعلق ایک خاص مرحلہ پر ہوں۔ اور اس مرحلہ کے کامیابی کے ساتھ گزرنے کے سچے سند قصیر کہ بہت ساتھ تعلق ہے۔ تفسیر قرآن کریم کے ساتھ تعلق رکھنے والے کئی مصنفوں یہے ہوتے ہیں کہ ظاہری علوم ان میں کام نہیں دیتے۔ بلکہ تائید ایزدی اور علوم ضیبی ہی ان کے حل کرنے میں مدد سے سکتے ہیں۔ یہ مرحلہ بھی ایسا ہی ہے۔ میں بھی دعائیں مشغول ہوں۔ احباب بھی اسکے موقعہ پر خاص دعا سے کام لیں۔ اور میری اعانت کریں۔ تاکہ وہ بھی اس کام میں تواب میں خریک ہو جائیں۔ اور امداد تعالیٰ کے فعل سے قرآن کریم پر دشمنوں کے اعتراض کا تلقیح تجوہ ہو۔ اور اسکے علوم بالطینہ کا احشاف ہو کہ اسلام کی شوکت کے ظاہر ہونے اور قرآن کریم کی برتری کے ثابت ہونے کا ایک نیا لشان ظاہر ہو۔ اللهم امین دلسل

خاکستار: مرزا محمد احمد ۲۶ ۵۲

آڈیٹر صاحبان جماعت احمدیہ کی مدت میں

یوم مصلحہ موعود

(۱) یوم مصلحہ موعود انشاء اللہ ۲۰ فروری بروز یہ صد ہو گا۔ تمام جماعتیں اس بارک دن کو پوری اشان سے منائیں۔ ظہور حضرت المصلح الموعود کے تسلیق جو الہی بشارات اور برکات اس کے اتفاق و ایتہ ہیں۔ ان کو دفناحت سے بیان کی جائے۔ پس موعود کی پیشوگی پر التبلیغ کے آٹھ نمبر شائع ہو چکے ہیں۔ تقریباً میں ان سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے:

یہ صیغہ نشر داشتہ سے مفت حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

د تاخذ دعوة و تسلیح

(۲) چو معمولی فلیکان حساب میں پائی جائیں۔ ان کی اصلاح کے سی مقام سینکڑی صاحب مال اور صاحب کو ساتھ کے ساتھ آگاہ ڈیاتے رہیں جس کا ذکر اپنی ماہو اور پورث میں درج فرمایا گیں ناظر بیت المال بروہ

(۳) میری لیکر خرت تباہی۔ سال پہت خفت بھار میں مستلا ہے۔ اور ہم سب گھوڑے دیوار سے ہوتے پریشان ہیں۔ احباب دعوے محدث زمانیں سید عبد الرحیم طاوس جہدی ریاض

خان صاحب کا پیچ

حضرت تصحیح بہ کے
..... ہے ان کا ایک فخر ارٹھ میں ترے بدعکے جو ہر کے میں علٹا شائع ہو گردد جو، اسکیں سے "اُن ٹھرمیں بی بصرے وہ دیکھائیں"

خلیفہ - باوشاہ - صدر حکومت

(۲)

کاہر

جمهوری اصولوں سے بابت حاکم اعلیٰ اختاب کرنے کی
دہ ملک جریہ ہی کی ترتیب میں آئے گا۔ نہ کہ خلیفہ
بن جائے گا۔ اس لئے سوال یہ ہے کہ موجودہ
دانہ کی کسی اسلامی راست کا حاکم اعلیٰ کو فرض
مقرر ہوتا چاہیے۔ اور آیا اس کا اختاب ہرچیز
قردہ معزول ہو سکتے ہیں یا جسی یہ قوامیت
ہے۔ جس کو خلیفہ علی مہاجن النبیہ منصوب کی
ہے۔ اس پر خلافت علی مہاجن النبیہ منصوب کی
اصول چالن بنیں ہو سکتے۔ مولوی صاحب تباہیں
کہ یہ وہ شاء قاعع کو خلیفہ سمجھتے ہیں اور
کہ موجودہ رئیس کے صدر کو خلیفہ منصوب کی
لطفی بحث بنیں سوال یہ ہے کہ کیا مولوی
صاحب شاء قاعع کے صدر کو اس طرح کا
خلیفہ منصوب کے لئے تیار ہیں۔ جو طرح کا خلیفہ
آپ خفراٹ صدیق، شاء قاعع اور سید رفیع اللہ
منصب کو کہا تھا۔ اگر تین تو کیوں نہیں؟
یہ بات یہ ہے کہ جل کے ایک کی
مسلمان حاکم اعلیٰ کو حاکم عالیٰ بنی نانتے آپ
توہر ایک کو ملک جریہ کی ترتیب میں ہی سمجھتے
ہیں۔ "ملک جریہ" کو آپ تنخیب کا محدود
کریں ہیں اس کے تعریف نہیں۔ سوال تو خلیفہ
کا ہے۔ حقیقی کا خلیفہ معزول ہو سکتے ہے؟ اب
خوار کے جواب عنصر فرماں۔ ہم خلیفہ علی
مہاجن النبیہ کے متعلق سوال کر رہے ہیں۔ اس
طرح کے خلیفہ کے تعلق نہیں۔ جو طرح کے خلیفہ
عبد الحید بخت، جنہیں جب تکوں نے مسند خلافت
سے اتار دیا تھا۔ تو علام اقبال مرحوم نے ذیماً
تھا۔

چاک کو ترک ناداں نے خلافت کی تباہی
سادگی مسلم کی دھکی اور دن کی جا ملی ہی دیکھ
کی آپ کے جیان میں خلافت علی مہاجن النبیہ
ایسی ہی بودہ تھے۔ جس کو ترک ناداں تو کی
ساری دنیا کے مسلمان ہاک کر سکتے ہیں؟

"لوگ ہیون" نے خلیفہ کا لفظ نہ جائز طور پر فرض کیا تھا۔ اس نے امتیاز کے لئے انہیں خلیفہ راشد
کے نام سے موسموں لیا گی۔

اب آپ دیکھتے ہیں کہ تاریخ اسلام میں ایسے
بادشاہ یا ملک رہنی پڑتے ہوئے ہیں۔ جو
نہایت نیک تھے۔ اور جو دن کو قائم کرنے کی
کوشش کرتے رہے ہیں۔ مگر آپ ان کو بھی اس

حدیث کے مطابق خلیفہ نہیں کہہ سکتے۔ انہیں بھی
آپ ملکا عاضنا ہمیں کہ خلیفہ میں رفعی کے
اب سوال یہ ہے کہ "ملک عاضن" اور خلیفہ
میں از روئے حدیث کی فرق ہے وہ کیا ملک ایسی کا
فرق ہے۔ اگر لوگ خلیفہ میں ملک رہنے سے
کی ہے تو زاد غور فرمائیں تو فرق و دفعہ ہو جاتا ہے
اور وہ یہ ہے کہ خلیفہ بالغور و روانی بریہ ہی ہے تو
یہ "ملک عاضن" نو عوامی ہیڈن ہے۔

پھر خلافت علی مہاجن النبیہ کے الفاظ پر
غور فرمائیے۔ یہم نے چونکہ خلیفہ کے لفظ کو اختصار
کرنے کے پورے نام سے بھیج دیا ہے۔
اہل لئے خلیفہ میں پڑ جانا بیجید ہیں تھا۔ علی مہاجن
النبیہ کے الفاظ سے خلیفہ کے حقیقی مقام کا

قیعن پڑھائے۔ وہ "مہاجن نبوت" پر جلت ہے۔
کیا اس خلیفہ عاضن انساؤں کے اختاب سے
معزول ہو سکتے ہے۔ اگر ایسا ہو سکے ہے۔ تو پھر
نہایہ کا تقریبی انساؤں کے اختاب سے پہلے
آجھل اسلام میں اصول اختاب کو جس طرح
نہایہ کی ماتا ہے پیغام بدیں سب نے بیت
کر لی تھی۔ جس کا نہیں مردیقے نے اپنے ایک
کا بچہ میں قابض کرنے کی کوشش کی ہے۔
اور خلیفہ ایشان کے تقریب کو پذیری اختاب
نہایہ کی ہے۔ اس طرح تو پھر یہی مفہوم شد
ہی شایستہ کیا جاسکتے ہیں۔ کیونکہ سیدنا حضرت
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی بیعت
ہوتی تھی جنہیں اہل مدینہ نے آپ کی سمت کرنے
پر ہی آپ کو بحث کی دعوت دی تھی۔

یہ شایستہ نہیں بودہ خلافت علی مہاجن النبیہ
کے تقریب میں بلا فرق پے لیکن یہ فرق طریقے
اطھار مرت، الہم کاہے کہ حیثیت کا۔ ایک
باریک نکھتر ہے جس کو یہاں بیان کرنے کی ضرورت
تھیں۔ لیکن اگر حقیقت کو نہ مانتا جائے۔ تو خلیفہ
اور ملک عالیٰ میں کوئی بابِ الامتیاز نہیں رہتا۔

مالا نکھر ادوئے حدیث ہم دونوں میں نہ میں د
آسمان کا فرق تسلیم کرنے پر جبور ہیں۔
پھر ایک وقت میں لوگ ہیون بیسوں پہلے
بیس مگر خلیفہ اسلام طرف ایک ہی ہو سکتے ہیں۔
اور جبکہ قلمدرپر "لوگ جریہ" کا نہاد
ہے۔ اور جسیں سیاسی سانش کا ذکر مولوی ہی جو
صاحب فرما تھے۔ وہ اسی زبانی کی پیداوار
ہے۔ اس زبانے میں جس کی کوئی آپ موجودہ

غیر تکون خلافت علی پھر دی خلافت بطریقے
منہاج النبیہ تھمل نبوت ہو گی جو لوگوں
فی الناس بینہما النبی کے دریاں ہی کی سنت
ویقیقہ اسلام بھر جانہ کے مطابق عمل کے میں
فی الأرض پر صاحبها اسے اسلام دلیل ہی تو
منقطع بحث کے محکب ہو کر غلط ساتھی برداشت
مدد را دادا۔ ولادت عسی میں دار زین الدین
اسکن السماوہ و مکان جائے گا۔ اس ملکوت
الارض لادتیم السما میں جو عطا ہوئی ہے اس پر
بے۔ آپ خلافت علی مہاجن النبی کو اور آپ ملک
جہادے والی ریاست کے حاکم اعلیٰ لا خواہ و بادشاہ
ہو یا صدر حکومت ایک ہی سمجھتے ہیں۔ اور اس طرح
خطب بحث کے محکب ہو کر غلط ساتھی برداشت
ہیں۔ اور عام مسلمان بادشاہ یا اسلامی کھلاٹے والی
ریاست کے حاکم اعلیٰ اور خلافت علی مہاجن النبی
کے مطابق جو قیمت ہے تاہم۔ ان میں استیاز نہ
کرنے کی وجہ ہے۔ کہ ان اولین خلفاء کو جیسی
خلافت دادا رہنے کے نام سے مولوی کی جاتا ہے۔
خلافت علی مہاجن النبی کے ساتھ ملکان بھی
عطیہ ہوئی تھی۔ جو در اصل اس کا فروری جزو نہیں
ہے۔ اس بات کو سمجھنے کے سنبھل میں عمدہ شہادت
دریث مودودی صاحب کے رسالہ "تجدید و ایجاد
دین سے" نقل کرتے ہیں۔ میں اس پر اعتراض نہیں
شہید علی الراعی میں اپنی مشیہ و تعیین "مفہوم ملت"
میں اور سطبوئے موقافت میں نقل کیا ہے۔ ترجی
مودودی صاحب کا ہم قائم رکھا گی ہے۔ مفہوم دا
ان اول دینکہ تبوہ تھا۔ تھا ہمارے دین کی ایجاد
و درجہ و تکون نہیں۔ نبوت اور حضرت کے بے
ماشہ اس، اف تکون اور تھا ہمارے دریان ریاست جب
خیر و فہمہ اسے ہے۔ جل جلالہ تک اس پر جائے گا۔ پھر اند
جلالہ۔ مل مل اسکو اٹھائے گا۔

غیر تکون خلافت علی پھر تبریز کے طریقے
یا اسون ایشان کی خلافت میں آپ کو کوئی فرق نظر
نہیں آتا۔ حضرت علی کو خلیفہ را اس آپ کو
اس لئے بخوبی۔ کہ خلافت را اس کے بید مسلمان
حکر افادتی لے لفظ اچھاد میں فاطل کر دوں سے اپنے
لئے استعمال کریں۔ اس لئے فروریت بٹی کے دوں
میں استیاز ماسا۔ اندھے ہو گی۔ اور جس نک اندھے
ان یکوں تحریر فدہ جا ہے گا۔ پھر اسے
امہ جل جلالہ۔ اسے بھی اٹھائے گا۔

غیر تکون ملکا عاضنا۔ پھر ہمارے ایسا دن
کیونکوں ملکا جزیرہ۔ پھر سرسری کی خداں دادا
فتکوں ماشاد اس، ہو گی۔ اور جس نک اندھے
ان تکون قسم اٹھی جو خلافت علی مہاجن النبی
کے مطابق خلیفہ ہوئے پورا نام خلیفہ علی مہاجن النبی
برفعہما اسے جل جلالہ۔ اندھے اسے بھی اٹھائے گا۔

**غیر احری شراف و محسنین
کے نام ہفتہ "التبلیغ"
جاری کر ایں دسالانہ قیمت
سودا و رومپے۔
(ناظر دعوۃ و تبلیغ)**

حضر صاحب استھان احمدی کا
ذرخ ہے کہ الفضل خود خردید
پڑھے:

لئن شد کرت مل ازیدن کم (قرآن کریم)

اگر تم خدا تعالیٰ کی عطا کردہ نعمت کی قدر کر دے گے تو وہ اس میں اور بھی احتفاظ کر دیگا

حضرت امیر المؤمنین ایادہ اللہ تعالیٰ کے لئے و من زانہ اجتماعی دعا کی تحریک

(خود شید احمد)

کو اپنی طاقت سے بہت زیادہ کام کرنا۔ اور یعنی جو بھی طور پر فکر مدنظر پڑتا ہے — در حفیقات حضور کی سلسلہ ناساز گنجائی طبع کا بُشیادی سبب یہی ہے — اور اس سبب کو دو دن کرنا ہمادے اختیار میں ہے۔ اگر یہ سمت اعمال کی وجہ سے اس سبب کو دور رکھتیں۔ جو صریحہ بہارا ایسا ہے کیونکہ یہ تو پہنچا ہے۔ تو پہنچا ہی بقیہ اپنی طبقت پر قسمی ہوگی۔

ایسے اگر ہم سے پہلے غلطت ہوئی ہے۔ تو کم از کم آج کے دن ہم اپنے دلوں میں یہ نہ کریں گے کہ وہ ہم حضور ایادہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق سنلئے کی حضور سجدہ ریز کو در مندوں اور اخک پاک ہمکو حضور کے سامنے ہماری فلاہ اور بہبودی کے لئے تراپ تراپ کر دعا میں کرنا ہوتا ہے۔ اسے یہ عاطفت میں ہم یوسوس کرتے ہیں کہ جو بھی تحریک فرمائیں گے۔ خواہ اس کا نعلج جان سے ہمیاں مال سے۔ عزت سے ہمیاں وقت سے جذبات و احساسات سے ہمیاں پیویں پکوں سے ہمیں ہر جاں «لبیک» یا «امیر المؤمنینلبیک» کہتے ہوئے اس میں حصہ لیتے اور اسے پورا کرنے کی ہر ممکن سعی کر رہے گے۔

اگر یہ یہ عمدہ کرنے اور چوڑے کے کامیابی سے نہیں تو پہنچنے کی ترفین پالیں تو پاپ یعنی جانشہ کو اسلام اور احمدت کی فتح کا دن قرب پرستے رہتے آجائے گی۔ اور ہمارے آقا کی محنت پر اس کا اتنا گھر اور خوشگوار ان پرستے گا۔ کہ ہم اس کا اندماہ ہیں لگا سکتے۔

۱۲) دوسرا ذریعہ یہ ہے، ہم اپنی محبوب نژرين متعال کی حفاظت کرنے کے لئے تو پاپ یعنی جانشہ کو اسلام اور احمدت کی فتح کا دن قرب پرستے رہتے آقا کی محنت پر اس کا اتنا گھر اور خوشگوار ان پرستے گا۔ کہ ہم اس کا اندماہ ہیں لگا سکتے۔

یہ تو شیدی ہی توی ایسا احمدی ہرگز۔ جو حضور کی صوت دھافیت کے لئے دعائیہ کرنا ہو، یہیں رسم اکمی کی تھاد کے دعا کریں گوئی معنی نہیں رکھتا۔ مزدودت ہے۔ سوز۔ درد اور تراپ کی ایسیں نیفیت کی جو اس دقت امدادے دلوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جب ہمارا کوئی نہیں اعزیز و ہر طرف سے میسر نہیں رہیں تو یہیں نتوانے ہے جو قبریت دعائے تمام لوازمات کے ساتھ انتزاع کی جائے۔

احباب کرام کی حضرت ایادہ کی تحریک بھی پیش کی جاتی پہنچا اگر مس ارب بھاجا جائے فرم کر سد کے انتظام کے ناتھ میں ہم حضور کی صوت دھافیت اور حضور کے مقاصد کی تکمیل کی جائیں گی جو اس طبقت پر دوسری طرف پہنچا ہے۔ اور ہماری دوسرے رکھنے والے ایک علمی طبقت میں اور جماعتی کرنا چاہیے۔ بیوک اجتماعی دعا کرنے کے بعد ایسا ہے جو اجتماعی فنا

باب ان حفظات کو جانپ کران کے مقابلہ کے لئے عین تیار کر دہنے سے۔ ہم جب روت کار یکیوں کر دہم ہم حضور ایادہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق سنلئے کی حضور سجدہ ریز کو در مندوں اور اخک پاک ہمکو حضور کے سامنے ہماری فلاہ اور بہبودی کے لئے تراپ تراپ کر دعا میں کرنا ہوتا ہے۔ اسے یہ عاطفت میں ہم یوسوس کرتے ہیں کہ جو بھی دنیا کے ہر طرف سے بے یادی ہے۔ اب ہم اسے جذبات و احساسات سے ہمیاں پیویں پکوں سے ہمیں ہر جاں «لبیک» یا «امیر المؤمنینلبیک» کہتے ہوئے اس میں حصہ لیتے اور اسے پورا کرنے کی ہر ممکن سعی کر رہے گے۔

ایسے عظیم الشان نعمت کی حفاظت کے متعلق ہمارا افضل ذرا غور تجھے۔ ہم اپنے جو بھی خلیفہ اپنے بیچ روزگار ایام اپنے ہمراں اور شفیق روحانی باب اور اللہ تعالیٰ کے حضور یہت بلند درجات در بر کا دست نہیں کیا جائے۔ اسے یہ مصطلح الموعود کے درجہ اور مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم کے نام کی بلندی اور مسلمانوں کے حملہ مصائب کا کامل اسی مقدوس وجود کے متعلق ذیل میں خلیفی صدیقوں سے حفاظت کی ترقی دار جو ایک ایسا ہے جس کے سامنے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ترقی زیادہ کر دی ہے۔ اور جس کے پیش جانے کی ترقی دا بستہ کر دی ہے۔ اور جس کے پیش جانے سے مسلمان دینی دنیا ہر طرف اور مسلمانوں سے ترقی میں چار گزے۔

۱۳) حضور کے ذریعے ہمیں صرف حفاظت ہی حصل نہیں بلکہ موعود حفاظت حاصل ہے۔ یعنی دہ حفاظت جس کی خلیفی صدیقوں سے حفاظت ایادہ کے کے برکت دے دے دے رہے ہے۔ اور جس کے سامنے اسلام کی وہ عظیم الشان نعمتوں دا بستیں کا حکم رکھتا ہے۔ جو خط ناک حالات میں بھی ہماری کامیابی دکاری کا ماری کا کافی منہج ہے۔

۱۴) آپ حضور کے ذریعے ہمیں صرف حفاظت ہی حصل نہیں بلکہ مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے اور مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے ہمیں صرف حفاظت کے دو مشترک ذریعے اور حفاظت ایادہ کے کے برکت دے دے دے رہے ہے۔ اور جس کے سامنے اسلام کی وہ عظیم الشان نعمتوں دا بستیں جس کی خلیفی صدیقوں سے حفاظت ایادہ کے اپنے اندماہ نہیں کی جائے کہ فوراً تباہے فوج میں کو خدا نے اپنے اندماہ نہیں کے عطر سے مسح کیا۔

۱۵) آپ کے بعد حفاظت کا ایک ایک دن مثبت کے کردار اللہ تعالیٰ نے نہیں کو حفاظت کی متعلق اسکی رو�ا حیثیت اور مادی ترقی۔ حفاظت کے طوفاؤ کا مقابله کرنے اور مسلمانوں کی برآڑے دفت میں رامنما نہیں اور مدد کرنے کی لیغیر صلاحیت عطا کر دیا ہے۔ آپ کی صائب رائے اور مسلمانوں کے عذر کرنا چاہیے۔ یہ سوال بہت زیادہ ایامیت احتیار کر جانا ہے۔ جبکہ ہمیں یہ علم ہے کہ حضور ایادہ اللہ تعالیٰ کی صوت ایک بیٹھے خلیفہ سے گرفت جاہری ہے۔ اور آئئے دن کسی نہ کسی بیان دیکھو جو ہمیں کو طبیعت ناساز جلی اور ہی ہے۔

۱۶) حضور عصالت ایادہ کے ہر زد کے شے یہ اپنے شفیق ہمراں اور دوسری طرف کی بیت بڑا اور ایام سبب ہمارے لئے حضور کے تقدیرات اور ہماری خاطر حضور کی شیزادہ دوسری صورتی ہے۔ حضور ہمیں نتوانے ہے دیافت۔ سچا ہی۔ محنت۔ ڈنات اور متابدہ کرتا ہے۔

۱۷) حضور عصالت ایادہ کے ہر زد کے شے یہ اپنے شفیق ہمراں اور دوسری طرف کی بیت بڑا اور ایام سبب ہمارے لئے حضور کے تقدیرات اور ہماری خاطر حضور کی شیزادہ دوسری صورتی ہے۔ حضور ہمیں نتوانے ہے دیافت۔ سچا ہی۔ محنت۔ ڈنات اور متابدہ کرتا ہے۔

جماعت احمدیہ کی عزیز ترین متعال یہ امر انسانی فطرت میں داخل ہے کہ کوئی تیز جنگی زیادہ عزیز اور محبوب ہر اس کی حفاظات اور بغاۃ کے لئے اتنی زیادہ کوشش اور جدوجہد کی جاتی ہے۔

سیدنا حضرت امیر المؤمنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح ارشادی ایادہ اللہ تعالیٰ میں نصرت کو حفظ کر کا مدد جو گرامی جماعت احمدیہ کے لئے ایک نہایت عزیز اور قیمتی متعال ہے۔ جماعت احمدیہ کا ہر جنس فرد علیحدہ البھیت اس لینیت سے بے بینی ہے کہ آج اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اسلام اور احمدی دنیا میں اعلیٰ اسے ترقی دے دیا ہے۔ سفر کا منہ محمد صطفیٰ اللہ علیہ وسلم کے نام کی بلندی اور مسلمانوں کے حملہ مصائب کا کامل اسی مقدوس وجود کے متعلق ذیل میں خلیفی صدیقوں سے حفاظت کی ترقی دار جو ایک ایسا ہے جس کے سامنے مسلمان دینی دنیا ہر طرف اور مسلمانوں سے ترقی میں چار گزے۔

ایک اہم سوال

یہ کہ گہری اس بارہت دجود کی قدر قیمت کو کاچی طرح سمجھتے ہیں اگر کم دن براہت اس سبارک دجود کی براہت دیومن کا مشابہ کرتے ہیں۔ اور اگر ہم فی الحیثیت اس محتمم دجود کو اپنی ذریعے کا عزیز ترین سربراہی لیفین کرتے ہیں۔ تو سوال یہ ہے کہ اس نعمت متعلقہ کی حفاظات اور زیادہ سے زیادہ عرصہ تک اس سے مستفاد ہونے کے لئے کیا ہم دہ سب کچھ کر رہے ہیں۔ جو ہمارے اخیزی اور ہماری طاقت میں ہے۔ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کے متعلق اس نعمت کی حفاظت ایادہ کے احتیار کر جانا ہے۔ جبکہ ہمیں یہ علم ہے کہ حضور ایادہ اللہ تعالیٰ کی صوت ایک بیٹھے خلیفہ سے گرفت جاہری ہے۔ اور آئئے دن کسی نہ کسی بیان دیکھو جو ہمیں کو طبیعت ناساز جلی اور ہی ہے۔

حضرت امیر المؤمنین کے دجود کی اہمیت حقیقت یہ ہے کہ ماوجہ یہ علم، کھنکے کر اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر المؤمنین ایادہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوشاں رہتا ہے۔ جو دجود میں ہمیں ایک عظیم الشان ہے۔ پہتم ہی عظیم الشان نعمت عطا خدا ہے۔ جو ہم اسی تحدیت کی

کہتی ہے، مم کو خلق خدا غافل ابیانہ کیا!

جماعت احمدیہ کی قومی سیاسی اور ملی خدمات کا اعتراض کی زبانی
(۱۳)

ڈاکٹر عبدالستار سہروردی آئے ذمہ بھائیت
ایم اے پی ایچ ڈی مجبراً سبیلی ہمی کی فضیل
خاتیت احمدی بے احمدی، پس انام پر اور طرح
زبانہ داری کرتے ہیں جو کہ ہبہ ایت ایچ بات ہے
اوہ اسی وجہ سے احمدی جماعت ہر مرید ان میں ملیتا
پر بھی سمجھتے۔ اسلام کے احکام پر بھی ملیتے۔

اسلام سے اتنی مدد ری ہے رعایم لوگ تو یاد
کو فائز لکھتے ہیں مجھیں بھائیوں کے پھر ملے خود
کافر ہیں۔ میں احمدی سامنے نیکش کے ساتھ لڑان
گیا۔ احمدی مسجد کو دیکھ کر طبیعت بہت خوش
بھی۔ بل وہ جو زیر جماعت ہو ہے کے لئے کے لیے ایسا
اور دن بانی کی ہے کہ من قدر فتنہ اکٹھے ہو جائے
ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ نے ہر پرورث
اوسلانوں کی حقوق کے متعلق خوب کتاب بھی
ہے۔

آتو سال سلطان محمود سہروردی جو کہ داکٹر طاہری
ممبکر کو نسل اف شیٹ لے کے جو نے عجائب
میں۔ فرمایا۔
وہ بھی طرح احمدی جماعت کام کر رہی ہے۔
اگر رب مسلم اس طرح سرگزی سے اور محنت سے
کام کریں۔ تو چند سال میں ہی مسلمانوں کو صرف
منہج، شان بلکہ ساری دنیا میں بھاری کامیابی پہنچانی
ہے۔ راجہ فضل اور باریج ۱۹۳۷ء

سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ اور اس کے لئے ہر
ٹھوڑی تسلی کے خرگز اور بیشہ تازیادہ ہے
زیادہ وصہ تک بھی تمہری تحریک سے مستفید رہیں
آمین یارب العالمین،

قابل توجیہ جماعت احمدیہ معمول اعلان

نخارت قلم و تیریت نے ۱۹۲۷ء دسمبر کے الفضل
میں جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے لیے نظر ہبھتی ری
کھلائی نصاب کا اعلان کیا تھا۔ اور امید ٹاہری کی
حقیقی کہ یہ چھوٹا نصاب اس سوچ میں تام جاہب
کو یاد ہبھتی رہا ہے۔ اس بانہ میں جماعت کو میر کا دادی
بھوری ہے۔ چنانچہ جماعت ہے لامبور۔ اور اپنے
کو طرف سے مطلع ہبھتی رہی ہے۔ نخارت میں اب تک
صلح اور نظام یعنی ساکوٹ۔ سرگزدہ۔ فتح پورہ
ملتان۔ منگری۔ کیمبل پور۔ مردان۔ پشاور کی
دینی و کوچ بھی دینی نصاب کی کھفت کرنے
ہے۔ کہ ۱۹۲۷ء دسمبر کے الفضل کے اعلان کے
طبق تعمیل فرماؤں سوار کو شش سالیت
کی جماعت کے مردوں میں تو اور سالان کے
کے بھجوں کو کوکھ طبیب مقام اسلام اور نازارہ
اور نماز با رحمہ آئنا ہے۔ اور نہ کوہ جماعت ملے
مازوڑی کے پہلے مفتی میں پرورث نہیں۔ تا ملتہ
نصاب شائع یا جائے۔
رنافت تیام و تربیت رہیں

بھی بھوئے۔ اور لکھ دیا۔ کہ بھوئے کے مغلی
محض، سلیمانی ہے۔ کہ، شتمال نہ بڑھے۔ اور
اس کا تاریکہ ایک بہایت مادلاتہ فیصلہ سے کردیا
اوہ اسی وقت میں، سان میں بھتھے زندگی مسلمانوں
میں میں۔ سرب کسی نہ کسی وجہ سے انگریزوں
یا مہنگوں یا دہری قوموں سے محروم ہیں۔ اور
ایک احمدی جماعت ہے۔ جو قرآن اور ایسے مسلمانوں
کی طرف کی فزی یا جمیعت سے مردوب نہیں ہے۔
اوہ قرآن اسلامی کام انجام دے رہی ہے۔
دیگر مشریق ۱۹۲۷ء ستمبر ۱۹۲۷ء،
جیزہ مشریق مسلمان ممبران ائمہ کاظمہ رضا
شیعہ میں گرام شیخ ظلام صنین صاحب
لہ صیانیوی نے الفضل میں لکھا تھا کہ۔
”لذتِ ماہ جنوری و فروری میں ممبران ایں
دکونیں اف شیٹ سے کی جو طلاقات کا موقع
طلاق جماعت احمدیہ کے فہری اور ملکی کام کا یہی
گہر انشق انسام اصحاب کے قلب پر یا یا“
میاں عین احمدی جماعت ایں اے ذمایا۔
”سودہ قانون درشت انسوان کے درجت کر دیں
بیچھے حضرت امام جماعت احمدیہ اور آپ کی جماعت کا
سے ڈی جباری مردی ہے۔ جو کا میں ہبھت
مہنگی بوس سوچو، نوس کے مسلمانوں کا بھنے ڈھب
کی تیکی پر عملی نہیں ہے۔

در تہ ملک نفضل حسین صاحب احمدیہ جماعت
سے مسلم بر تا ہے۔ کہ یک طرف لعفن مودودی
انگلستان اور مسلمان مقیم برطانیہ کے مختصر ہے۔
دنیہ میں کو بھیجھے کے لئے حضرت نامہ تاریخ
ہے۔ جس پر دسویں داد و سخا کر لئے والی
میں صیغی، سند و دستاوی۔ ایرانی اور بڑا کار
مسلمانوں کے ملاواہ سر اور حکر کافی ڈال اور مسز
و یہم سپسی ہے۔ مزراز دنامور انگریز بھی شامل
دکونیں اف شیٹ سے کی جو طلاقات کا موقع
طلاق جماعت احمدیہ میں راجیاں کی کتاب اور
مقدارہ مدد اچ پال کے خلاف ”باچتھر خارڈین“ نے
اس مسئلہ پر ایک اختصاریہ لکھا ہے۔ جس میں بتایا
جئے کہ حالات موجودہ میں اس قسم کی قابل اعتماد
خرچوں کی اضافہ اقسام میں جماعت احمدیہ کی اسلامی
حد ذات کے اتراف میں ہر ایک یقین میں تاریخ
تم سے دکھایا ہے۔ اس طرح جماعت احمدیہ کی تو
یا یہ اور ملی خدمات کا اختلاف فیر از جماعت
کے مقدمہ کے متعلق ایک موہل بھی کر دیا ہے۔ جس
کے جواب میں اول دشمن میں اعلان کیا ہے۔
کہ مدد اسیہ میں اس قسم کے مقدمہ کی معاوضت
کر دیجی ہے۔ اگر اس کا فیصلہ خاطر خواہ نہ ہو۔
تو اس قسم کی مطبوعات کے انشاد کے لئے قانون
میں تیس کی بجائے لگی سیئن لیتھی ہے کہ احمدیہ
کی سائی جیلہ جاری رہیں گی۔ اور دشمن
بھی اس کام میں احمدیوں کی اعانت کریں گے۔
یہاں تک کہ پاریمنٹ میں ایک ایسی قومی جماعت
پیدا ہے جسے جو مسلمانوں کے مطالبات کی پورے
زور سے حاصل کر سکے اور کوئی دن بھر تھہ دن
لئے امام جماعت احمدیہ اور مولوی عبد الرحمن صاحب
دہ تک ذوق و تفاوت موجو ہے۔ لیکن ان چنان
کے بہت شکر گزاریں۔

”احمدیہ رہتے ہے یہ امتار عقلاء جو ہمیں
اختلا فہمے۔ وہ کسی شخص سے پوچھتے ہے نہیں
ملا وہ پر یہ مطالبات اسلامی کی تکلیف کے طبقہ میں
کار میں بھی بارے اور ان کے دریان بہت روی
ہتک زق و تفاوت موجو ہے۔ لیکن ان چنان
کے باد جو دم سر ذات کی لعف قابل تھہ دن میں
دیگر ایک نقلاب لامبر سر اگست ۱۹۲۷ء،
حکیم پرہم صاحب ایڈٹر اخبار مشرق گوکھیو
نے حضرت امام جماعت احمدیہ کے حمایات
جال کے فیصلہ کے تعلق نہ صرف مہنگے تاریخ میں
ہی مسلمانوں کی ہم اٹھی اپنیار کی۔ بلکہ مسجد نہیں
کے امام مولوی عبد الرحمن دوسرے اس قسم کی بیانات
بھی بھیجیں۔ کہ جہاں کچھ بھی اس سلسلہ یہ مطالبات
کی خاتیت کو پاریمنٹ تک پہنچا دے۔ اور انگلستان
میں بھی اس جمیون کی بھیا درکھ دو۔ جس سلسلہ
مسلمانوں میں کوئی انتہا کر دیا گے بڑھا یا سفر ہوئی
زندگی رسول کے معاشر کو آئے گے بڑھا یا سفر ہوئی
تھے۔ کہ اس نے بھیں حضرت ایمر المؤمنین ایم
تعالیٰ کے خاتمے ایم اس امر کی تیس سطر
زندگی کے اس نے بھیں حضرت ایم المؤمنین ایم
تعالیٰ کے خاتمے ایم اس کی طرف سے خود میں حوط
خطہ زمانی ہے۔ سمی شقی طور پر اس کی تدریک نے
دیے بھیں۔ اس کی بکارت دنیوں سے زیادہ

بے ہو گین اگر تم یہ عقیدہ رکھیں کہ:-

”پھر ان میں مجدد کا ایک شمشاد یا ایک نقطہ
منور نہیں بروگا۔“ (نشان آمان)

ترجمہ جرم۔

(۱) تم اور تمہارے مفترعین نے خلیمِ اسلام کو
کتنا بڑا کام نکل بیٹھ کریں کریں۔ جھوٹ۔ پوری۔ زنا۔
فریب۔ بد نظری یہ سب تھا۔ اپنے کام طلب کریں
کوئے بھی تم پکے اور پچ سالاں در قبیلہ اپنے کے
حیرم ہیں۔ اور تم یہ عقیدہ رکھیں کہ اس کے کمیوں
لیے کتنے سرزد ہیں ہر سوے اور عصمت اپنے کام کے تائی
ہوں۔ وہ حرم سمعت سچے مخدود علیہ اسلام کی کتاب
بر اہل الرحمہ کے ملکا پر فرازیت میں۔

وہ بے حکم اور ہم خدا کے نبیوں کو پور
ذکر کیں تو تم چو روں اور ڈاؤن سے ہزار
درو بدرت پیں۔ جن دلوں خدا کی کلام تھے
نازل ہرق ری ہے اور وہ دل تھے مس
نہیں تھے تو اپاک کو اپاک سے کیا نہیں
سمی۔ یہ نہیات چالاکی سے ہو خدا کے سوتھے
بندوں کی شان میں یہی الفاظ تو لے جائیں
..... تم آپ کی سوچ کو دوگ خدا اور
خلفت میں دو طبق ہیں اور جو کمال حلقہ
کر رہیں ہیں پہلی نے والیں دو کمال حلقہ
یا یا حق اور دامت باز چاہیں یادو یعنی
پس ہمیں رسول کیم ملے اللہ علیہ وسلم کی قبیلہ

کام نکل فرادر ہے دا! کسی موجود اور غور کو۔ کیا
یہی مسلمان ہے جو تھا اور کیا اپنے عقدوں سے
تم عیا نیت کا تابد کر سکتے ہو۔ آج تمہیں سے
کون ہے جو خوار کے۔ اور سوچ کہ پھر رہا تھا کسی
تفاسی اخوان پر پڑ رہا ہے اور تھا کہ ایمان حق کی
مقدس بزرگ نیدہ ماہور کے خلاف بول رہی ہے اور تم
اوی کو قبیلہ رسول کے طبقے دے رہے ہو سوچ نے
فریاد۔

بعد از خدا بعضی محدث محرم

گلزاری بود بخواست کافر م
سوچ اور غور کو۔ شاید امداد تھے
سینے کھوں۔ دے۔ شاید تمہارے
خواستھے سے باز جاؤ۔ شاید تم پر عیا ہو جاؤ۔
کہ تمہارے اپنے عقائد کی میں تی کہ وہ تو نہ ہو
کے پیش طبیر ہیں۔ شاید تمہارے دبائیں گذنے کی جائے
نیک بائیں سناتے لگ جائیں اور شاید تمہارے
لطف جھوٹے سینے فوسمے متور ہوں۔ کام مشکل ہے
گھر نا ملک نہیں۔ سمجھو بیکم سے بیوس بھیں۔

زکوہ کی تمام رقم محسوس ہو رہیں

اسمدیہ ربوہ کے نام بخواستے
(ا) ذیست اعمال بیوہ)

وے خاتم النبیوں کی محبت کا دم بخڑے دا لو!

بیا و بس دن مہارے فیج خاص سے نازل ہوں گے

اس دن مختصر طے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیوں رہ جائیں گے

کیا خاتم النبیوں کے بعد اس دن ایک عقل جی کے آمد جائز

قرد پائے گی۔ کیا اس دن حضور پور خاتم النبیوں رہ جائیں

کے جانے سے بھی ختم نبوت باقی رہ جائے گی اور اس دن

تو خاتم اور دوست۔ میکن ویسے کہ بیری بہوت چراخ

بہوت مختار ہے تھا دیسے اور اس نے مختصر طے

غلامی اور دوست کا مید اور بہوں اور معاشر کا علاج کر کے

(۲) تم قرآن مجید کو دکھنے کے اور صفاتیہ

حالانکہ وہ ایک تسلیم دوں ہو گا۔ تم کس طرح اسے اپنی بکری

اور صرفیت دے جوگی رسول کیم کی تو میرے

جیکر اس کی بہوت ایک تسلیم بہوت بھی اور دوست میکرے

محمدی سے مفتادہ حاصل کر کے گا۔ تم اسکے سلسلے

کو رہنی اسکے لئے خاتم النبیوں کے خانی خاں دکر کرے

بھی اور اسی کا تھی اسی پر تر، جا کے قوش۔ مگر مختصر

کی دعوت کا کوئی فرد خدا کا نہ کر سکے۔

..... خاتم

بہوت پائے تیر جائیں۔

(۳) تم پر قرآن مجید کو دوست میکرے

کے قوت مدد سے بس نبیوں سے پڑھی جوئی ہے جو کوئی بھی

حضرت کے کمال تھیں بھیجا سمجھیم یہی بھی فہرست ہو کے

حضرت رسول علیہ السلام کی تباہت میں قریب پر عمل گزند

کے نئی نئی بہوت ہوئے رہے۔ مگر رسول کیم کہ تباہت

وہ رسول کیم مصطفیٰ علیہ وسلم کی محبت کا دوام

بہرنے والے بتا تو تم یہ مانتے ہو رہے۔ مگر مختصر طے

محمدی سے بس نبیوں سے پڑھی جوئی ہے جو کوئی بھی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زندہ پر عمل گزند

کوئی بہہ سکتا ہے کہ میرے عقیدہ رسول کیم میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تباہت میں قریب پر عمل گزند

کی تو ہم نہیں تباہی بیان کر سکے۔

تمہارے اقمل شل ہر جا ہے دو تباہی رہیں کہ مختصر کیمی

نہیں چھڑا جاتی۔

(۴) تم میں ایک عالم کیا کہ مختصر

صلے دھن علیہ دل کیا پر دھنے دا لاس

درو پر کوہ پھر کا نیک پہلے سے دا افغانی

اور ایک پہلے سے دیجی۔ میک دھن جاٹا دا

نے مختصر سے دھن علیہ وسلم کو صاحب خلیم

بانیا ہی ایک کو انا عذر کال کے کف تھر دی۔

جو کسی در بیان کو ہرگز نہیں دیکھی۔ اسی دی

سے آپ کا نام خاتم النبیوں ٹھرا۔ سچا آپ

کی پیر دی کلات بہوت بخشی سے اور آپ

کی قوی رو ہانی بی کی تاریش سے یہ قوت مختصر

کی اور جو کو نہیں ہی۔

(حقیقتہ۔ وحی کو ۹۰ حاشیہ)

(۵) تم رسول کیم میں دھن علیہ وسلم کے خاتم النبیوں

پر قوت ہے بھی ایک دیسے بھی کہ آمد کو سیم کو جو

ستقلی بھی ہے اور خاتم النبیوں کا معالم مخفوظ رہتا

ہے اور آپ کا حقیقی فرمان فرما رہا ہے۔ تم رسول ایک

کی قوت میں کرنے دے۔

(۶) تم دو تباہی سے خاتم فرمان مجید میں نسخ

کے تالی ہوں تو وہ حق پر قریبیں اور حادث علیہ وسلم کی

محبت کا طالی ہو تو جو کار

بہوت کا طالی ہو کے جو کی تھیں

کیا احراری محمد عربی سے محدث کے دعویٰ میں سچے ہیں؟

(۱) ازکرم داہر محمد بشیر ماحب آت کوہ دوال

(۲) کیا مختصر طے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

کے دعویٰ میں دیکھا ہے کہ مختصر طے زندگی عشق کے

ذیحاجہ اُسْقَم۔ قوت کی بھتاریں درواہ ہے۔ قیمت خوراک ایک ملاکا پنڈ کا رپے۔ دو اخالت فوراً الادین چودھا مل بلڈنگ کا لاموں

پر نیزی نیز ط صاحبِ احمد علت کا احمدِ صنعت ملتان فرمائیں

سی بزرگ یعنی اعلان الفصل ۱۴۳ جماعتِ احمدیہ ضلع ملتان کے پرینے یہ منت صاحبان کو تھے
کہا چکا ہوں لئے وہ جماعت کے بیکریہ یا ان تبلیغ۔ مالِ تعلیم و تربیت کی رویت ہے نامہ الادی مرنے
یعنی بھجو یا کریں۔ اس اعلان کے بعد بھی متواتر ریلیہ چھپیات یاد رکنی کری جاتی رہی۔ گونوں
بے سے کہ تعمیل نہیں بوری۔ ناطق صاحبِ دعوۃ و تبلیغ نے یہ ریلیہ چھپی مورف پڑھے۔ ۱۹ شکستہ نہیں
کہ جماعت میں جو دل کی سی حالت طاری ہے۔ جو زیادہ دیر تک برداشت نہیں کی جا سکتی لکڑکان
میں میداد کی رہ پیدا کی جائے۔ خاص طور پر سیکر رہیاں تبلیغ کو جبور کیا جائے۔ کہ دہ ماسی اور
تلیغ رپورٹ باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں بھیجا کریں۔ میں اعلان کے ذریعہ پرینے یہ منت صاحبان
و دفعہ کارکنان کو تقدیماً تمہری کوہ دفعہ کارکنان کوہ دفعہ کارکنان کوہ دفعہ کارکنان کوہ دفعہ
لادنا بھجو یا کریں۔ جس کی ایک نقلیہ پاس بھی هزار بھیجا کریں۔ تاکہ مجھ پر یہ مرنے۔
و ایم جماعت میں احمدیہ ضلع ملتان فرمائیں۔

اعلانات دار القضاۓ

(۱) یوہ صحری عبد الجیب خال صاحب مرروم تحقیق اہل اکی بیوہ اور پسر اکبر عبد الجیب خال صاحب۔ نہ درست
کہ ہے۔ کہ عبد الجیب خال صاحب مرروم کی دفتر امامت صدر ایمن احمدیہ پاکستان روہیہ امامتی رسم
۳-۵-۱۰۔ روپے عبد الجیب خال صاحب کے نام مستقل کر دی جائے۔ اگر کسی شخص کو اس پر کوئی اعتراض
ہو۔ تو اس اعلان سے بھیں روزگار اطلاع دے۔ ورنہ مدت مقررہ کے بعد مذکورہ بالا امامت عبد الجیب خال
صاحب کے نام مستقل کے جانے کا فیصلہ دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد اس بارہ میں کوئی درخواست مسروہ نہ ہوگی
(۲) کرم عبد اللطیف خال صاحب پسر عبد الجیب خال صاحب سابق سکن قادیانی کی اہلیہ سعیدہ بیگم نے
ان کی بدناسکو اور طبقہ عرصہ سے بے توہی کے باعث خلکی درخواست دی ہوئی ہے۔ دار القضاۓ کی چھپی
بنام عبد اللطیف خال صاحب موصوف وابس آگئی ہے اس کے متعلق معلوم ہوئے۔ کوہہ اپنا پست
بنیائے لینی کو طے سے باہر پڑے گئے ہیں۔ اس نے یہ ریلیہ اعلان ہذا اہمیت اطلاع دی جاتی ہے۔ کہہ ۱۲ فروری ۱۹۵۱ء کو اس تنازع کے فیصلہ کے لئے دار القضاۓ مسروہ پر صاحب ہوئے۔ مگرہ تاریخ مقررہ پر صاحب نہ ہوئے
تو یہ فیصلہ کر دیا جائیگا۔

(۳) کرم نواب زادہ سیاں مسعود احمد خال صاحب کے خلاف نا۔ کرم سید زین العابدین ولی اشٹھ صاحب
روہہ ۱۳۔ کرم مسراج احمد صادق صاحب نظر آباد اسٹیٹ سندھ ۱۴۔ کرم آغا عبد الرحمن صاحب ماذل ناؤں
لائخور نے درخواستیں مستقل بریاضی مطالبات دے رکھی ہیں۔ نواب زادہ صاحب موصوف کو ان کی پرسوی
کے لئے معرفت ایشیان ماسٹر مٹھہ لوٹا تھیں خوشاب ضلع سکردو چترپور چھپیان بھی گئیں۔ مکرم میں
ہر سے کو وجہ سے یہ رجسٹریاں والیں آگئیں۔ اس نے اپنے یہ ریلیہ اعلان ہذا اہمیت اطلاع دی جاتی ہے۔ کہہ ۱۴ فروری ۱۹۵۱ء کو اعلان دی جاتی ہے اس کے دو مورخ ۱۸-۱۹ بوقت دی جمعیت
خود یا اپنے باعده شاندہ کے ذریعہ پر دی کریں ورنہ فیصلہ اپر جاہل کر دیا جائے گا۔
نوٹ۔ یہ مطلع رہی۔ کہ فضیلہ حیدہ بیگم صاحبی کے سلسلیں درخواست بابت منسوخ فیصلہ یک طرفہ مراجو
اوی اُنے مسترد کر دی ہے۔ اب پندرہ یوم تک بولو تھا، میں نواب زادہ صاحب موصوف اپل کر کر رکھتے ہیں۔
رانی اُن فیصلہ سلسلہ عالیٰ احمدیہ

پتہ مطلوب ہے

سید محمد عبد احمد صادق، ولیہ رحمۃ الشاہ صاحبِ دعوۃ بھیر، ہی جوہنہ دستان کے پاکستان میں
کشفیت لائے ہیں۔ چہاں ہیں بوس فوری طور پر اپنے ایڈر لیس سے مطلع ہنیں۔ اگریہ اعلان لئی
رشد ایاد اتفاق کا دلی نظر نہ کر دے۔ تو ان کے پر سے نظارت نہ کو آگاہ فرمائیں،
نظارت بیت المآل روہہ

ہمارہ ہمن اسقف اسکریٹوریتِ الفضل کا حوالہ اصرہ مل

تمام ہہاں کیلئے

اس سماں پیغام

مخفی حضرت امام جماعت احمدیہ انکھیزی میں کارڈ ہنسپر

مخفی

عبداللہ اللہ دین سکنہ آباد۔ دکن

حند اعصابی کمزوریوں۔ دماغی

جنہا۔ دل پر خوف کاہر و قوت طاری رہنا

ہم حکیم ائمہ اور سرطیر یا کاہو احمد علاج

یقہت ۸۰ گولیاں ۱-۲۵ روپے

مردا غیبی کی اوقوت بنتے والی

لے نظیر دو ایتمت ۸۰ گولیاں ۱۶ الپیس

ملکاتہ خدا غلتوں روپے مبلغ جنگ

فروری ۱۹۵۲ء میں اپنی قیمتِ رختیم ہے

اپنے چندہ کی رقم نر لیے منی آرڈر بھجوادیں

(۱) اپنے فائدہ کے لئے ۲۰٪ سلسلہ کے فائدہ کے لئے

۴۰٪ تائیر سے بچنے کے لئے ۴۰٪ تاکہ رقمِ داکخانہ میں نہ کھنے

مشرح چندہ سالانہ ۱۳۰/- ششماہی ۱۳ سماں ۱/۱۳ روپے

اعلان برلے اطلاع جماعتیہ احمدیہ تھیں ڈسکل ڈسکل

امیر جماعت احمدیہ ڈسکل اور حلقة نامے جماعت احمدیہ تھیں ڈسکل کی توجہ اس طرف مبذول کرائی
جاتی ہے۔ کہ اگرہ چاہتے ہیں۔ کہ ان کی اولادیں اور دینیوی تھیں بے بہرہ و بہر۔ توہ موجوہہ سکول کوئی
دے کر اگرہ دو سال کے اذر طلہ تک پہنچائیں۔ اور اس کے بعد مائی و دو گزہ موجوہہ سکول کوہ موجوہہ حالت میں
رکھنے کے کوہے۔ صدر ایمن احمدیہ جو خرچ کر دی ہے۔ وہ اس صورت می جاری رکھ لے کری۔ اور اس کا تھام حلقات
کی خا عین اس سکول کو ایک دو سال می طلب تک پہنچائیں کا تھیہ کلیں۔ اور اس کا خرچ اپنے ذمہ میں۔
سوائے اس خرچ کے جو صد ایمن کر دی ہے۔ ورنہ ۱۳۷ مارچ کے بعد اس سکول کوہ موجوہہ سرچنگ
(نظامت نیم دوستی)

ضرورت ہے

دفتر صاحبِ صدر ایمن احمدیہ پاکستان روہیہ ایک کلک کی میز ورستہ ہے۔ گریٹ ۵۰-۳-۸۰ لر
مہنگا لی الاڈن دس روپے علاوه تنخواہ مونکا۔ اسی میستقل ہے۔ روہیہ میستقل رائٹر رکھنے کے
خواہ میٹر کی پاس نوجوان اپنے درخواستیں ایمن ترقیاتی کی سفارش کیس نے نورا بھجوادی
(محاب صدر ایمن احمدیہ پاکستان روہیہ)

درخواست ہے دعا

(۱) میرے بھائی ماسٹر عبد الرحمن صاحب شیم کی روز سے بخاری مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست
ہے۔ کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائی۔ میرا عبد الرحمن صاحب شیم مخدوم احمدیہ اور درخواست

بشرطی میکم سلہ اللہ بنت حضرت مولانا شیخ محمد احمدیہ صاحبِ دعوۃ و اتفاق زندگی بھی عرصہ
علیل ہے۔ اور اس حالت تشویشناک ہے۔ بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور درویشان قادیانی دعا
صحت کامل و عالم فرمائی۔ (شیخ محمد بشیر اکرم احمدیہ)

حبت اکھر اجڑہ۔ المقاوطِ حمل کا مجرب علاج دینی آرڈر دی جوہ رہی۔ مکمل خوراک گیارہ توپے پونے جوہ رہی۔ مکمل نظام جان اینڈ نرنسر گوہ اوالہ

حفاظتی کو نسل مسئلہ کشمیر کو پھر کھٹائی میں دالنا چاہتی ہے؟ ڈاکٹر راہ سے صریح کوشش کرنے کی وجہا بھاگا

بیرون ۳۔ جون۔ پہچانتا ہے۔ آج صہیل کو جب ڈاکٹر راہ کی روپوٹ پر غور کرنے کے لئے حفاظتی کو نسل اخلاقی ملت۔ بڑا تو کوئی باتفاقی قرار داد نہیں میں کی جائی۔ اور نہیں اس کا امکان ہے کہ دوست نے جائیگے سین معذوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر راہ کم کو متعدد فریقوں سے ربط قائم، لکھنے کے لئے نزدیک دست دیا جائیگا۔ الگ چوں اس کی دست کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

سر برلنگر را دکٹر غیر انصاری میں مددستان کے منزدہ کو صہیل کی خیبت سے شرکت کے لئے کہا جائیگا۔ پاکستان کی منزدگ چودھری نظر اللہ خاں کریں گے۔ کادر راہ کے ایک تماشی شیعہ عبد اللہ عجیب ہوں گے جو ہمیں پہنچ میں ایک پاکستانی ترجیح نے استار سے کہا:

ایک پاکستانی ترجیح نے استار سے کہا: ڈاکٹر راہ کی روپوٹ سے کچھ مفید باقی پیسا جو ہی ہے۔ اور ایسا یہ ہے کہ ان کو موقد دیا جائے۔ کادر راہ کے اخلاقی ملت کو تحریک کرنے کو بھی اپنے ہوں نے یہ مدد چیزوں سے بھیوں اسقا۔ دیں سے دوبارہ شروع کریں۔ فوجوں کے لئے اخلاقی اکا اصول کا سیاہی کے ساتھ یہ کیا جا چکا ہے اب حرف تفصیلات کی ترتیب باقی ہے۔

کل بہار اس امر پر مشورہ سے کئے جاوے تھے کہ جو ہم حفاظتی کوں گراہم روپوٹ پر دبادارہ غور کرے گے تو کشیر کا مسئلہ کس شکل میں ابلاس میں بیش کیا جائے ان مذکورات کی نویضت کے معنی کوئی بیان نہیں کیا گی۔ لیکن عالم ہوا کے اصل لفظ اس امر حادی کیا گی۔ لیکن عالم ہوا کے اصل لفظ اس امر پر ہمودی ہے کہ آئی کوئی باہنا بیٹھ کر اولاد و خود رہے۔ سیاہی نہیں۔ — ملنے کے کوئی تو قدر پر عطا کیوں کوں صرف ہندستانی اور پاکستانی میں کوئی دوست نہیں کر دے سکتے۔ مکن ہے برلنگر اور امیرکی کے منزدروں کو کبھی انہیں دوست کی دعوت دی جائے۔ (استار)

اردن میں سیاسی جماعت کا قیام

عن ۳۔ جون۔ متفقہ دنیا زارہ دشمنیوں نے کا بیداری کیک سالن بکن کی دیر قیادت دستور کے تحت ایک سیاسی جماعت کے ایجاد کی اجابت طلب کی ہے۔ ہو یا جماعت کھلا لے گی۔

نشہ دستور کو تو شہر کے بعد اردن میں یہ دوسری سیاسی جماعت پہ جس نے قیام کی اجازت مانگی ہے

چیختچیت پر

مختصرات

لندن ۲۰۔ جونوی۔ امریکیوں نے زور شور سے یہم شروع کر کی ہے کہ ان کی خفیہ جہڑی سے بات چیت شروع کرنے کو بھی اپنے ہوں نے یہ مدد چیزوں سے بھیوں اسقا۔ دیں سے دوبارہ شروع کریں۔ فوجوں کے لئے خفیہ مقام سے منتظم کی جاوے ہے۔ (استار)

لندن ۲۰۔ جونوی۔ اب برلنیہ کے ایمیج تحقیقات سرکردی میں جواہی لیس اس وقت مسند میں ڈال دی جاتی ہے۔ اسے صفتی استعمال میں لئے کے مسئلہ پڑے پیمانہ پر تحریک کے کوئی جاوے ہے۔ (استار)

لندن ۲۰۔ جونوی۔ لندن کے شہری دفعہ کے علاقوں میں ۱۰۰۔ دیاہ میں موسیٰ حکام امام دفعہ کردار میں دیا گی۔ کی تباہی کر رہے ہیں۔ جن کے آخر میں ایمیج کے لئے حرف سے یہ ۱۰۰۔ بہار میں اسی پر تحریک کے کوئی جاوے ہے۔ (استار)

مغرب کی مشرق پر برتری اب ہم ہو رہی لندن ۲۰۔ جونوی۔ دیبا کے مشہور نڈا سفر بر پرندہ رسل نے ایک بیان کیا۔ مغرب کی مشرق کے اور پر برتری کے کوئی جاوے ہے۔ اور وہ چکر جسے تاریخ میں ایک کو اپس اپس دوسرے کو کوچک کر دیا گی۔ دوبارہ دیا گی۔ دوسرے کو کوچک کر دیا گی۔ دوسرے کو کوچک کر دیا گی۔

لیکن اس سلسلہ میں مشرق کو بیار کھٹا چلیے جاسے۔ اس اعتراف سے دوسرے ایک سرکش ہے۔

وہ ایک سفید قام ترمیم ہے۔ اور وہ سی پہت ہو شہر اور جالاک ہے۔ ایمس اس کی احتیاک کر کر چلیے کریک نظام کا دوسرے سے جو اس سے بھی بڑھے تباہہ نہ ہو جائے۔ (استار)

میں اس پاکستانی کا مقصد یہ ہے کہ سیاسی انتظامی سماجی اور شرقی شعبوں میں قومی رادیاں اور جمیں دیانتا کے مطابق اصلاحات ناقذ کی جاوے ہے۔

اس جماعت کا یہ مقدمہ ہے کہ ملک کی آزادی کو زیادہ پانڈا بنایا جائے۔ عرب نگیک کو منیر تقویت پیچھی کی جائے۔ اور دوسرے عرب ناکسے اخت اور دکھتی کے تعلقات زیادہ اسنوار کے جاوے ہیں۔ (استار)

ہم نے پاکستان کے عظیم المرتبت وزیر خارجہ کی رہنمائی میں اہم فیصلے کئے ہیں

بیرون ۲۰۔ جونوی۔ گذشتہ تین دنوں میں عرب عوام کے حامی کی خیبت میں پوچھی محدث احمد خان کی خیبت بہت نہیں بیٹھی ہے۔ پرانے و نئے عربی محدثوں نے سلسہ دو دن عربوں کے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں بیشتر عرب دوسرے کے نئے نئے مودودی مجاہدین میں بڑھتے کی۔

ایک پاکستانی ترجیح نے بتایا کہ تجھ کا اچھا س بالکل غیر محسن اور اور سے عربوں سے رابطہ کے طور سے

لندن ۲۰۔ جونوی۔ مکمل بیل دخواجی کی پہلی مردوں سے مدد کی ایک کوچک جماعت کے قبیلہ ہے۔ مدد کی خاصی امور پر مغل جمیں تیونی میں نہیں دیکھتے۔ میں پیچہ دیا ہے جس کے نئے مزدوری میں دیکھتے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ مدد کی خوبی کے سمجھا جاتا ہے ریتوں میں کھاہمی میں بیکھر کیے گے۔

شہر کی چاروں دری اور سی کے اندر پار اسٹیشن سے بھی کل ہمروں کو تقسیم کرنے والے شیخی مسٹر نکل کی گلوپی میں مدد کی خوبی میں دیکھتے۔ مدد کی خوبی کے سروں کوں دوسرے کاٹ کے پیشے میں کچک جمیں تیونی میں دیکھتے۔ میں پیچہ دیا ہے جس کے نئے کام کی تگری ایک پاکستانی انجیز سرداں ایک کے لئے بھی کیا جائے۔

حضر کے عرب المعمم مصطفیٰ نہیں۔ پاکستان کے عظیم المرتبت وزیر خارجہ کی داشتہ دار نمائی میں دیکھتے۔ میں پیچہ دیا ہے جس کے نئے کام کی تگری ایک سال صرف چار جاگہ کے

لندن ۲۰۔ جونوی۔ میں پیچہ دیا ہے جس کے نئے کام کی تگری ایک سال صرف چار جاگہ کے۔

لندن ۲۰۔ جونوی۔ میں پیچہ دیا ہے جس کے نئے کام کی تگری ایک سال صرف چار جاگہ کے۔

لندن ۲۰۔ جونوی۔ تباہہ کے مسائل کے نہاد کے دریا میں میں صدری اور بیرونی طبقہ ایک دیگر جماعت کے دیکھتے۔

لندن ۲۰۔ جونوی۔ میں پیچہ دیا ہے جس کے نئے کام کی تگری ایک سال صرف چار جاگہ کے۔

لندن ۲۰۔ جونوی۔ میں پیچہ دیا ہے جس کے نئے کام کی تگری ایک سال صرف چار جاگہ کے۔

لندن ۲۰۔ جونوی۔ میں پیچہ دیا ہے جس کے نئے کام کی تگری ایک سال صرف چار جاگہ کے۔

لندن ۲۰۔ جونوی۔ میں پیچہ دیا ہے جس کے نئے کام کی تگری ایک سال صرف چار جاگہ کے۔